سوال

(46) کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھولنا ممکن ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھولنا ممکن ہے؟ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ:

"إِنِّي لاَ أَنْسىٰ وَلٰكِن أُنَسّىٰ لِأُشَرِّعَ"

''خبردار! یقیناً میں نہیں بھولتا اور مجھے بھلا دیا جاتا ہے تاکہ میں شریعت کی وضاحت کروں۔''

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت باطل ہے اس کی کوئی اصل بنیاد نہیں۔ (الضعیفہ:101)

اس سے ظاہر تو یہ ہوتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بتقضائے بشریت نہیں بھولتے' اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شریعت سازی کرنے کے سبب بھلا دیتا ہے۔

جبکہ یہ بخاری ومسلم کی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی مرفوع حدیث کے خلاف ہے کہ:

"إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسىٰ كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي"

''میں تو صرف ایک بشر ہوں جیسے تم بھولتے ہو' اسی طرح میں بھی بھول جاتا ہوں' پس جب میں بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلایا کرو۔''

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھول پر بیان وتعلیم کے فوائد اور حکمتوں کا حصول اس کے منافی نہیں۔

اور بشری تقاضے کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھول کر نفی کو اس حدیث سے ثابت کرنا' اوپر ذکر کردہ صحیح حدیث کے مخالف ومعارض ہونے کی وجہ سے باطل ہے۔ (نظم الفرائد:1/163)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

غیب کے مسائل صفحہ:142

محدث فتویٰ